سوال

اوہام ووساوس کا علاج السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرے دماغ میں عجیب خیال پیدا ہوتا ہے میں کلمہ طیبہ پڑھتا ہوں تومجھے ایسا لگتا ھے کہ میں نے غلط پڑھا ہے حالانکہ درست پڑھنے کے باوجود کلمہ طیبہ بار بار پڑھتا ہوں کیوں کہ مجھے خیال آتے ہیں کہ میں نے غلط پڑھا ھے اسی طرح جب پڑھنے بیٹھتا ہوں تواپنے سبق یاد کرلینے کہ باوجود یہی خیال آتا ہے کہ میں نے غلط یاد کیا ہے اسی طرح جب نماز پڑھتا ہوں تو یہی خیال آتا ہے کہ میں نماز میں جوکچھ پڑھ رہاہوں غلط ہے حالانکہ صحیح پڑھتا ہوں۔ ؟ برائے مہربانی قرآن وحدیث کی روشنی میں اس کا حل بتائیں۔

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کووسوسہ اوروہم کا مرض لاحق ہے۔ اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کواس وسوسے کی بیماری سے شفایابی نصیب فرمائے؛ کیونکہ وسوسہ ایک ایسی بیماری ہے جس کے راستہ سے شیطان داخل ہوکر مؤمن کو غمزدہ اور پریشان کرتا ہے، ہم آپ کو صبر کی تلقین کرتے ہیں، اور آپ سے گزارش ہے کہ آپ اللہ کی طرف رجوع کریں، اوراسی سے عافیت ودرگزر کا سوال کریں، یقینا اللہ تعالی سننے والا اور قبول کرنے والا ہے اور آپ کو یہ بھی علم میں ہونا چاہیے کہ وسوسے کا سب سے بہتر علاج وسوسے سے اعراض کرنا ہے، اوراس کی طرف دھیان نہ دینا ہے اگر نفس میں کسی قسم کا تردد ہو توجب اس کی طرف دھیان ہی نہیں دیا جائے گا اوراس کی طرف متوجہ ہی نہیں ہوا جائے تو وہ تردد اور وسوسہ کبھی بھی نہیں ٹھر سکتا بلکہ کچھ لمحہ کے بعد ہی وہ غائب ہوجائے گا، جیساکہ اس کا تجربہ بھی بہت سے اچھے لوگوں نے کیا ہے۔ لیکن اگراس کی طرف متوجہ ہوکر اور دھیان دے کر اس کے تقاضے پر عمل کیا جائے گا تو وہ اور زیادہ ہوتا چلا جائے گا حتی کہ اسے مجنونوں اور پاگلوں تک پہنچا دے گا بلکہ اس سے بھی قبیح شکل میں لے جائے گا، جیسا کہ ہم نے بہت سے لوگوں کا مشاہدہ کیا ہے جو اس بیماری میں مبتلا ہوئے اس کی وجہ سے شیطان اس کی طرف متوجہ ہوئے جس کے بارہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تنبیہ کرتے ہوئے کچھ اس طرح فرمایا : (پانی کے وسوسہ ولھان سے بچو) یعنی جوکچھ اس میں مبالغہ اور لھو ہے اس کی وجہ سے بچو جیسا کہ اس کے متعلق شرح مشکاۃ الانوار میں بیان کیا گیا ہے، اور صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں اس کی تائید بھی آئی ہے جو میں نے ذکر کی ہے کہ جو بھی وسوسہ میں مبتلا ہو اسے اللہ تعالی کی پناہ طلب کرنی چاہیئے اور وہ اس وسوسہ سے رک جائے۔ تو آپ اس علاج پر ذرا غور وفکر اور تامل کریں جسے ایسے شخص نے تجویز کیا ہے جو اپنی امت کے لیے خود بولتا ہی نہیں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث